



سوال

(504) اونٹ کی قربانی کے ساتھے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اونٹ کی قربانی میں کتنے حصے ہوتے ہیں، سات یا دس۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کی قربانی میں حصوں کے حوالے اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، بعض سات اور بعض دس کے قائل ہیں، اور دونوں طرح کی ہی احادیث موجود ہیں۔

سات کہنے والوں کی دلیل سیدنا جابر کی روایت ہے جو مسلم میں موجود ہے۔ :

«خرابا بھدیۃ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم البدنۃ عن سعید، والبقرة عن سعید» صحیح مسلم حدیث نمبر (1318)

"ہم نے حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اونٹ اور ایک گائے سات سات افراد کی جانب سے ذبح کی تھی"

جبکہ دس کہنے والوں کی دلیل سیدنا ابن عباس کی روایت ہے جو ابن ماجہ میں موجود ہے۔ :

«کان مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر، ففصر الاضحی، فاشترکان فی البقرۃ عن سعید، والبقرة عن سعید» (ابن ماجہ: 4007، وصحیح الالبانی)

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، کہ عید الاضحی آگئی چنانچہ ہم اونٹ میں دس، اور گائے میں سات سات آدمی شریک ہو گئے۔

لیکن جمہور اہل علم کے نزدیک احتیاط اسی میں ہے کہ اونٹ میں بھی سات حصے ہی کئے جائیں۔ کیونکہ دس حصے روایت کرنے والے راوی حسین بن واقد کو ثقہ ہونے کے باوجود بعض روایات میں وہم ہو گیا ہے۔ اس روایت کو بھی انہوں نے ایک دوسری جگہ شک کے الفاظ کے ساتھ بیان کیا ہے۔

«وفی البقرۃ أو عشرۃ» [تہذیب ابن حبان فی صحیحہ (318|9)]

اونٹ میں سات حصے یا دس تھے۔



لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ اونٹ میں بھی سات حصے ہی کئے جائیں۔

حد امام عذمی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ

جلد 2